سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1976

سندھ یتیم خانے (نگرانی اور ضابطہ) آرڈیننس، 1976

THE SINDH ORPHANAGES (SUPERVISION AND CONTROL) ORDINANCE, 1976

(CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. قیام اور بورڈ میں شمولیت

Establishment and incorporation on the board

4. بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

5. بورڈ کا چیف ایگزیکٹو

Chief Executive of the Board

6.سیکریٹری کی عارضی آسامی

Temporary vacancy of Secretary

7.بورڈ کے فیصلے اور اجلاس

Decisions and meetings of the Board

8.بورڈ کے عملدار اور عملہ

Officers and employees of the Board

9.تفویض اختیارات

Delegation of Powers

10.فنڈ

Fund

11.فنڈ کا استعمال

Utilization of Fund

12.بجٹ

Budget

13.اکاؤنٹ اور آڈٹ

Account and Audit

14.بورڈ کے کام

Functions of the Board

15.بنا لائسنس کے یتیم خانہ قائم کرنا یا جاری رکھنے پہ ممانعت

Prohibition to establish or continue an orphanage without a licence

16.لائسنس کے لیئے درخواست

Application for licence

17.یتیم خانے کا قیام اور جاری رکھنا

Establishment and continuance of orphanage

18.لائسنس کی تجدید

Renewal of licence

19.اپیل

Appeal

20.مردوں اور عورتوں کے لیئے یتیم خانے

Orphanages for males and females

21.لائسنس ملتوی یا رد ہونا

Suspension or cancellation of licence

22.یتیموں کا طبّی معائنہ

Medical examination of orphans

23.اکاؤنٹس

Maintenance and inspection of Accounts

24.بھیک مانگنے کی روک تھام

Prevention of begging

25.ضمانت

Exemption

26.جرمانہ

Penalties

.27 قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

.28 منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1976

سندھ یتیم خانے (نگرانی اور ضابطہ) آرڈیننس، 1976

THE SINDH ORPHANAGES(SUPERVISION AND CONTROL) ORDINANCE, 1976

[20 جنوری 1976]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ میں یتیم خانوں کے کام کی نگرانی اور منظم کرنے کے لیئے بورڈ قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ میں یتیم خانوں کے کام کاج کی نگرانی اور ضابطے کے لیئے بورڈ کا قیام ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں فوری طور پر قدم اٹھانا لازم ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت منتقل کردہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرمایا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ یتیم خانے (نگرانی اور ضابطے) آرڈیننس، 1976 کہا جائے گا۔

(2) یہ اس تاریخ سے لاگو ہوگا، جیسا حکومت اس سلسلے میں نوٹی فکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو، تب تک:

(a) ''ایجنسی'' سے مراد رضاکارانہ سماجی بہبود ایجنسیز (رجسٹریشن اور ضابطہ) آرڈیننس، 1961 کے تحت رجسٹر شدہ رضاکارانہ سماجی بہبود ایجنسی؛

(b) ''بورڈ'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ بورڈ؛

(c) ''بجٹ'' سے مراد بورڈ کی سالانہ آمدنی اور خرچ کا آفیشل اسٹیٹمنٹ؛

(d) ''چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(e) ''گورنمنٹ'' سے مراد سندھ گورنمنٹ؛

(f) ''فنڈ'' سے مراد دفعہ 10 کے تحت بنایا گیا سندھ یتیم خانے کا فنڈ؛

(g) ''لائسنس'' سے مراد ایک فرد یا ایجنسی جس کو اس آرڈیننس کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو؛

(h) ''لائسنسنگ اتھارٹی'' سے مراد ڈائریکٹر، سماجی بھلائی یا اس کی طرف سے نامزد بورڈ کا میمبر؛

(i) ''میمبر'' سے مراد بورڈ کا میمبر؛

(j) ''یتیم'' سے مراد اٹھارہ برس کی عمر سے کم کوئی بچہ:

(i) جس نے ایک یا دونوں والدین کو کھو دیا ہو اور اس کے پاس
آمدنی کا کوئی مناسب ذریعہ نہ ہو؛ یا

(ii) جس کے والدین ہوں پر وہ بے سہارہ ہوں؛ یا

(iii) جس کے والدین نے نکال دیا ہو؛ یا

(iv) جس کے والدین لاپتہ ہوں؛

(k) ''یتیم خانے'' سے مراد یتیموں کی دیکھ بھال اور دیکھ بھال کرنے کے لیئے استعمال ہونے والی جگہ؛

(l) ''بیان کردہ'' سے مراد قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(m) ''سیکریٹری'' سے مراد بورڈ کا سیکریٹری؛

(n) ''قواعد'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(o) ''وائس چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا وائس چیئرمین؛

قیام اور بورڈ میں شمولیت
Establishment and incorporation on the board

3. (1) اس آرڈیننس کے مقصد کے حاصل کرنے کے لیئے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا، جس کو سندھ یتیم خانے (نگرانی اور ضابطہ) بورڈ کہا جائے گا۔

(2) بورڈ باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو حقیقی وارثی اور عام مھر کے ساتھ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق دونوں قسم کے منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے اور رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا اور مذکورہ نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) بورڈ کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کرے۔

بورڈ کی تشکیل

4. (1) بورڈ مشتمل ہوگا:

Constitution of the Board

(a)	سماجی بہبود کے وزیر	چیئرمین
(b)	صحت اور سماجی بہبود کا سیکریٹری	وائس چیئرمین
(c)	سیکریٹری محکمہ خزانہ سندھ	میمبر
(d)	سیکریٹری محکمہ اوقاف، سندھ	میمبر
(e)	سیکریٹری محکمہ تعلیم سندھ	میمبر
(f)	سیکریٹری ایو کیوئی پراپرٹی ٹرسٹ، بورڈ کراچی	میمبر
(g)	محکمہ داخلہ سندھ کا ایک نمائندہ جسے حکومت نے نامزد کیا ہے	میمبر
(h)	حکومت کی طرف سے نامزد محکمہ قانون، سندھ کی طرف سے ایک نمائندہ	میمبر
(i)	حکومت کی طرف سے نامزد محکمہ صنعت اور معدنی ترقی، سندھ کا ایک نمائندہ	میمبر
(j)	محکمہ سماجی بہبود کے لیئے پارلیامانی سیکریٹری	میمبر
(k)	ہر ڈویژن میں سے حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک نامور سماجی ورکر	میمبر
(l)	چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری کا ان کی طرف سے نامزد کردہ ایک نمائندہ	میمبر

(m)	سماجی بہبود، سندھ کا ڈائریکٹر	میمبر / سیکریٹری

(2) بورڈ اپنے دوستوں میں سے غیر سرکاری اراکین کا تقرر کر سکتا ہے، جن کی تعداد تین سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(3) وزیر اعلیٰ، بورڈ کا سرپرست اعلیٰ ہو گا۔

(4) ایک غیر سرکاری میمبر تین سال کے مدت کے لیئے عہدہ پر فائز رہے گا، جب تک وہ چیئرمین کو خط کے ذریعے استعیفیٰ نہ دے یا بورڈ کے ذریعے تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کی بناپر اسے پہلے ہٹادیا جائے۔

(5) غیر سرکاری میمبر کے عہدے پر عارضی آسامی ذیلی دفعہ (1) اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کردہ میمبر، رہتی مدت تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(6) عہدے کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ ایک سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں رہے گا۔

بورڈ کا چیف ایگزیکٹیو
Chief Executive of the Board

5. (1) چیئرمین بورڈ کا چیف ایگزیکیوٹو ہو گا۔

(2) چیئرمین کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین، چیئرمین کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

سیکریٹری کی عارضی آسامی
Temporary vacancy of Secretary

6. اگر سیکرٹری کسی سبب کی وجہ سے عارضی طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لائق نہیں ہے، چیئرمین سوشل ویلفیئر کے ڈپٹی ڈائریکٹر یا کسی دوسرے عملدار کو اس کی غیر موجودگی میں سیکریٹری کے طور پر کام سرانجام دینے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے۔

بورڈ کے فیصلے اور اجلاس Decisions and meetings of the Board	7.(1) کوئی بھی معاملہ جس کا فیصلہ بورڈ کی طرف سے ہونا ہو اس کا فیصلہ بورڈ کے اجلاس میں اس اجلاس میں موجود میمبران کے ووٹوں کی اکثریت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
	(2) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کی طرف سے کی جائے گی۔
	(3) ہر میمبر کا ایک ووٹ ہوگا، بشر طیکہ ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئر مین کو ووٹ کا حق حاصل ہوگا۔
	(4) کل اراکین کا ایک تہائی بورڈ کے اجلاس کے لیئے کورم بنائے گا اور حصہ مجموعی طور پر شمار ہوگا۔
	(5) بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں نقص کے سبب غیر موثر نہیں ہوگا۔
	(6) بورڈ ایسی جگہ اور وقت پر اجلاس طلب کرے گا اور اس طریقے سے جیسا بیان کیا گیا ہو۔
	بشر طیکہ جب تک قواعد بنائے جائیں، بورڈ کے اجلاس اس طرح اور ایسی جگہ پر طلب کیئے جائیں گے جیسا چیئر مین ضروری سمجھے۔
بورڈ کے عملدار اور عملہ Officers and employees of the	8.(1) بورڈ اپنے کاموں کی بہتر کارکردگی کے لیئے یا اپنے اختیار استعمال کرنے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت ایسے عملدار اور دوسرے ملازم مقرر کر سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور جو ایسی قابلیت کے حامل ہوں، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

Board	بشر طیکہ اس دفعہ کے تحت خدمت کے شرائط اور ضوابط سرکاری ملازمین پر لاگو ہونے والے خدمت کے شرائط اور ضوابط کے تحت طئے کئے جائیں گے۔ (2) بورڈ قواعد بنانے میں دیر پر، کسی ملازم کو ایڈہاک بنیادوں پر مقرر کر سکتا ہے،ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا وہ طے کرے۔ (3)ذیلی دفعات(1)اور(2)کے تحت مقرر کردہ عملدار اور عملے کو: (a) ایسی ذمہ داریاں اور اختیارات دیئے جائیں گے، جیسا بورڈ موزوں سمجھے؛ (b) جب تک چیئرمین کی طرف سے دوسری ہدایت نہ کی گئی ہو یا بورڈ سیکریٹری کے ضوابط اور نگرانی میں کام کریں گے؛ (c) ایسے انتظامی ضابطے کے مستحق ہونگے، جیسا بیان کیا گیا ہو؛ (4) چیئرمین، میمبرز اور دیگر تمام بورڈ کے ملازم پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔
تفویض اختیارات Delegation of Powers	9.(1)بورڈ خاص یا عام احکام کے ذریعے اور ایسے حالات کے مطابق جیسا مناسب سمجھے اپنے اختیارات، کام یا ذمہ داریاں چیئرمین یا وائس چیئرمین یا میمبر یا سیکریٹری یا اپنے کسی دوسرے عملدار یا ملازم کو منتقل کر سکتا ہے۔ (2) چیئرمین اپنے کوئی بھی اختیار وائس چیئرمین کو سونپ سکتا ہے۔
فنڈ Fund	10.(1) بورڈ کا ایک علیحدہ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ یتیم خانہ فنڈ کہا جائے گا۔ (a)حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(b)زکواۃ، فطرہ عطیات، چندہ اور دوسری کنٹریبیوشنز سے جمع کی گئی تمام رقوم؛

(c)اس آرڈیننس کے تحت فیس کے طور پر حاصل یا جمع کی گئی تمام رقوم؛

(d) وفاقی حکومت، کسی عالمی ایجنسی یا ڈونر ایجنسی سے حاصل کی گئی تمام رقوم؛

(e)فنڈ میں سے سرمایہ کاری یا فنڈ کی رقم پر سود سے ملنے والی آمدنی؛

(3) فنڈ میں جمع کی گئی رقوم بورڈ کی طرف منظور کردہ شیڈولڈ بینک میں جمع کی جائیں گی۔

(4) بورڈ اپنے فنڈز وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا بورڈ کی طرف سے منظوری کردہ کسی سیکیورٹی میں لگا سکتا ہے۔

(5) بورڈ حکومت یا کسی بینک سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت قرض حاصل کر سکتا ہے، جیسا حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

فنڈ کا استعمال

Utilization of Fund

11.(1)بورڈ فنڈ استعمال کر سکتا ہے:

(a) اس آرڈیننس کے تحت اپنے کام کے سلسلے میں عملداروں اور بورڈ کے ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر الاؤنسنز کے اخراجات کا سامنا کرنا؛

(b)اس سلسلے میں قرضوں اور سود کی ادائیگی؛

(c)اس آرڈیننس کے مقصد جاری رکھنے کے لئے درکار دوسرے اخراجات کو پورا کرنا؛

(2) بورڈ کا حد مقرر کرنا، جس تک چیئرمین اور سیکریٹری کو فنڈ نکلوانے اور اپنی تحویل میں رکھنے اور خرچ کرنے کے اختیارات حاصل ہونگے۔

بجٹ
Budget

12.(1) بورڈ ہر مالی سال کے لئے وصولیوں اور خرچ کا بیان تیار کرے گا اور ایسا بیان حکومت ایسے نئی مالی سال کی شروعات سے کم از کم تین ماہ پیشتر جمع کروائے گا۔

(2) حکومت ذیلی دفعہ (1) کے ماتحت جمع کرائے گئے بجٹ کو تبدیلی سے یا بنا تبدیلی کے جیسا وہ مناسب سمجھے جاری کر سکتی ہے۔

(3) اگر حکومت کی طرف سے منظور کردہ بجٹ مالی سال کی شروعات سے پہلے حاصل نہ ہو، تو وہ حکومت کی طرف سے منظور کردہ سمجھی جائے گی۔

(4) بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری کے سوا منظور کردہ بجٹ سے مزید خرچ نہیں کرے گا۔

اکاؤنٹ اور آڈٹ
Account and Audit

13.(1) بورڈ کے اکاؤنٹس ایسے طریقے سے سنبھالے اور آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کیا گیا اکاؤنٹس کا بیان اسکروٹنی کے لیئے بورڈ کے سامنے رکھا جائے گا اور بیان کی نقل ہر مالی سال کے بعد جتنا ہو سکے حکومت کو جمع کرائی جائے گی۔

بورڈ کے کام
Functions of the Board

14. (1) حکومت کی عام یا خاص ہدایات کے مطابق، بورڈ:

(a) تمام صوبے میں یتیموں کی فراہم کی جانے والی دیکھ بھال کا معیار مقرر کرے گا؛

(b) ایسے اداروں میں یتیموں کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال کے معیار کا تعین کرے گا؛

(c) یتیم خانوں کی انتظامیہ کو جدید اور سائنسی طریقے سے یتیم خانوں کو

چلانے کے متعلق مشورہ دے گا؛

(d) اداروں کی تربیتی نگرانی کرے گا اور ان کی دیکھ بھال کے طئے کردہ معیار پر عمل کو یقینی بنائے گا؛

(e) یتیموں سے متعلق موزوں قانون سازی کرے گا اور حکومت کو تجویز کرے گا اور اگر ضروری ہو تو موجود قوانین میں ترامیم کی سفارش کرے گا؛

(f) یتیم خانوں کی رجسٹریشن کے موجودہ نظام پر نظر ثانی کرے گا اور ان کو ہموار کرنے کے طریقے اور راستے تجویز کرے گا؛

(g) ہر وہ بات کرے گا جو یتیم خانوں کی بہتری کے لیئے فائدہ مند ہو؛

(h) ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جو کہ ان کو حکومت کی طرف سے سونپے جائیں گے؛

(2) بورڈ:

(a) ایسی تدابیر اور ایسے اختیار استعمال کرے گا جو کہ اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛

(b) اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی بھی اخراجات برداشت کرے گا۔

بنا لائسنس کے یتیم خانہ قائم کرنا یا جاری رکھنے پہ ممانعت

Prohibition to establish or continue an orphanage

15. کوئی بھی یتیم خانہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے بنا قائم کیا یا جاری نہیں رکھا جائے گا۔

without a licence

لائسنس کے لیئے درخواست
Application for licence

16.(1) کوئی شخص یا ایجنسی جو کہ یتیم خانہ قائم کرنا چاہتی ہو یا کوئی شخص یا ایجنسی جو کہ پیشگی موجود یتیم خانے کو اس طرح جاری رکھنا چاہتا ہو، بیان کردہ طریقے کے مطابق اور پچاس روپئے فیس کی ادائیگی پر، لائسنسنگ اتھارٹی کو درخواست کرے گا۔ جس میں وہ بیان کرے گا کہ یتیم خانہ جس کے لیئے لائسنس درکاری ہے، وہ مردوں کے لیئے ہے یا عورتوں کے لیئے اور درخواست کے ساتھ ایسی دستاویزات ہوں جو کہ تجویز کردہ ہو۔ ایسے دستاویز شامل ہونگے، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2) لائسنسنگ اتھارٹی درخواست ملنے پر، ایسی جانچ کرے گی جیسا وہ ضروری سمجھے اور پھر یا تو درخواست منظور کرے گی یا تحریر میں سبب گنوا کر ان کو رد کرے گی۔

(3) اگر لائسنسنگ اتھارٹی درخواست منظور کرتی ہے، تو وہ بیان کردہ طریقے کے مطابق درخواست گذار کو لائسنس جاری کرے گی۔

(4) لائسنسنگ اتھارٹی ایسا رجسٹر رکھے گی جس میں ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری کردہ لائسنسز کے متعلق ایسے تفصیل ہونگے، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

یتیم خانے کا قیام اور جاری رکھنا
Establishment and continuance

17.(1) یتیم خانہ جو کہ اس آرڈیننس کی شروعات سے پہلے موجودہ نہ ہو، وہ صرف دفعہ 16 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت لائسنس جاری ہونے کے بعد ہی قائم کیا جائے گا۔

(2) پہلے سے موجود یتیم خانہ اس آرڈیننس کے عائد ہونے کے بعد دو

of orphanage	ماہ سے زائد جاری نہیں رہ سکے گا، جب تک دفعہ 16 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسی تاریخ کے تیس دن کے دوراں لائسنس کی درخواست نہ دی جائے۔
	(3) جہاں مذکورہ بالا طریقے کے مطابق پہلے سے موجود یتیم خانے کے سلسلے میں درخواست دی گئی ہو اور ایسی درخواست رد کی گئی ہو، پھر جب تک ذیلی دفعہ (2) میں مذکورہ دو ماہ کے عرصے تک یتیم خانہ درخواست رد ہونے والی تاریخ سے تیس دن کے عرصے تک جاری رہے گا، یا اگر دفعہ 19 کے تحت اپیل کی گئی ہے، تو جب تک وہ اپیل رد ہو جائے۔
لائسنس کی تجدید Renewal of licence	18. دفعہ 16 کے تحت جاری کردہ لائسنس دو سال کے عرصے تک موثر ہو گا، جو درخواست پر لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے مزید دو سالوں کے عرصے کے لیئے بغیر فیس کے تجدید کی جاسکتی ہے جو دو سال سے زیادہ نہ ہو۔
اپیل Appeal	19. اگر لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس جاری کرنا یا تجوید کرنے کی درخواست رد کرتی ہے، تو درخواست گذار لائسنسنگ اتھارٹی کے حکم کی تاریخ سے تیس دن کے دوران حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ حکم حتمی ہو گا اور اس پر لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے عمل کرایا جائے گا۔
مردوں اور عورتوں کے لیئے یتیم خانے Orphanages for males and	20. مردوں اور عورتوں کے لیئے الگ الگ یتیم خانے ہونگے، اگر ضروری ہوں، تو ان کو اسی انتظامیہ کے زیر تحت چلانے کی اجازت ہو گی۔

females

لائسنس ملتوی یارد ہو یا
Suspension or cancellation of licence

21. (1) اگر کسی بھی وقت لائسنسنگ اتھارٹی کو یقین کرنے کے لیئے سبب ہیں کہ کسی یتیم خانے کی انتظامیہ اس کے فنڈز کے سلسلے میں کسی بدانتظامی کی ذمہ دار ہے یا اس کے معاملات کو چلانے میں بدانتظامی کی ذمہ دار ہے یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد پر یا لائسنس کی کسی شرط یا ضابطے پر عمل کرانے میں ناکام ہوتی ہے، وہ انتظامیہ کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد، جیسا مناسب سمجھے، تحریر میں حکم کے ذریعے لائسنس ملتوی یا رد کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ملتوی کرنے یا رد کرنے کا حکم لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے بورڈ کے سامنے رکھا جائے گا، جو تصدیق کرے گا یا لائسنسنگ اتھارٹی کے حکم کو سائیڈ پر رکھے گا۔

(3) لائسنس کے رد ہونے یا ملتوی ہونے پر بورڈ ایسے احکام جاری کرے گا اور یتیم خانے کے سلسلے میں ایسا قدم لے گا، جس کا لائسنس رد یا ملتوی کیا گیا ہو، جیسا وہ ضروری سمجھے۔

یتیموں کا طبّی معائنہ
Medical examination of orphans

22. لائسنسی، یتیم خانے میں داخلہ کے سات دنوں کے دوران ہر یتیم کا رجسٹرڈ ڈاکٹر سے طبّی معائنہ کروائے گا اور ایسے طبّی معائنے کا بیان کردہ طریقے کے مطابق ریکارڈ رکھے گا۔

اکاؤنٹس
Maintenance and inspection of Accounts

23.(1)لائسنسی یتیم خانے کی آمدنی اوراخراجات کا حساب کتاب رکھے گا یا سنبھالے گا،اس طرح جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2) بورڈ یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص یتیم خانے اکاؤنٹس کی جانچ کر سکتا ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور لائسنسی ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

(3)لائسنسی جب بھی درکار ہو،اس کی طرف رکھا گیا ریکارڈ یا اکاؤنٹس بورڈ یا لائسنسنگ اتھارٹی یا اس کے نامزد کردہ کے سامنے پیش کرے گا یا پیش کرنے کا سبب بنے گا۔

بھیک مانگنے کی روک تھام
Prevention of begging

24.لائسنسی یتیم خانے میں داخل کسی یتیم کو گذر بسر کرنے کے لیئے بھیک مانگنے یا چندہ کرنے یا کسی بھی طریقے سے رقم جمع کرنے یا انسانی رتبے کے مخالف کوئی بھی کام کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

ضمانت
Exemption

25.اس آرڈیننس میں کچھ بھی حکومت کی طرف قائم کردہ یا سنبھالے گئے یتیم خانے پر لاگو نہیں ہو گا۔

جرمانہ
Penalties

26.کوئی بھی اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قیدف کی سخت سزا دی جائے گی،جو دو سالوں کے عرصے سے زائد نہیں ہو گی اور جرمانہ جو کہ دو ہزار روپے سے زائد نہیں ہو گا۔

(2) جہاں جرمانہ عائد کیا جائے،ایسے جرمانے کا پچھتر فیصد فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

27.(1)آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری سے اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتا ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
(2) خاص طور پر اور مذکورہ بالا قواعد کی عام حیثیت سے ٹکراؤ کے سوا ایسے قواعد زیریں تمام معاملات یا کچھ معاملات کے لیئے فراہم کریں گے، یعنی:	
(a)طریقہ کار جس پر بورڈ کے اجلاسوں میں عمل کیا جائے گا؛ (b)ب بورڈ کے ملازمین کی خدمت کے شرائط وضوابط ؛ (c)چیئرمین، وائس چیئرمین، سیکریٹری اور بورڈ کے میمبرز کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛ (d)لائسنسز جاری کرنا اور تجدید کرنے کے لیئے درخواست کا فارم؛ (e)طریقہ اور شرط جس کے تحت لائسنس جاری کیئے گجائیں گے؛ (f)طبّی معائنے کی رپورٹس بنانا اور یتیموں کی داخلہ کا طریقہ۔	
28. مغربی پاکستان یتیم خانوں کا ضابطہ ایکٹ، 1958، اس کو سندھ صوبے میں لاگو کرنے اور یتیم خانوں کا ضابطہ (کراچی ڈویژن، آرڈیننس) 1958 منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal
نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔	